© rasailojaraid.com

ہوں - تو ان کے لیے حج ادا کرنے کا طریقہ کیا ہوگا؟

جواب :- جو آدمی اپنا فرض حج ادا کر چکا ہو، وہ اپنے والدین میں سے کسی ایک کے لیے حج بدل ادا کر سکتا ہے۔ دوسری مرتبہ چاہے تو والدین میں سے دوسرے کے لیے بھی حج بدل ادا کر سکتا ہے۔ حجِ بدل فوت شدہ کی طرف سے بھی ہو سکتا ہے۔ اس حج کے ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس کی طرف سے حج بدل کرنا ہو، جہاں وہ انسان رہتا تھا، وہاں سے حج کی نیت کے ساتھ سفرِ حج شروع کیا جائے۔ اور پھر سارے مناسکِ حج میں بھی اسی فوت شدہ عزیز کی طرف سے حج کی نیت کی جائے اور دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور اس عزیز کے حق میں نفع بخش بنائے۔

(غ-ع)

تصحیح (متعلق بہ گذشتہ شمارہ)

ص ۳ - سطر ۸	وَالْاَرْضِ کے بجائے وَالْاَرْضَ
ص ۳ - سطر ۱۰	فَسُوْقَ کے بجائے فُسُوْقَ
ص ۳ - سطر ۱۰	فِی الْحُجِّ کے بجائے فِی الْحَجِّ
ص ۵ - سطر ۳	صدقین کے بجائے صِدِّیْقِیْنَ
ص ۶ - سطر ۱۱	حضرت عبداللہ بن عوف کے بجائے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف
ص ۱۱ - سطر ۶	لِاَزَاجِكَ لِاَزْوَاجِكَ

جن خیر خواہ دوست نے ان اغلاط کی نشاندہی کی، ان کے لیے شکریہ اور دعائے فلاح۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com